

شوہر سے جدائی کے بعد اس کے سوتیلے والد سے نکاح کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر شوہر نے اپنی بیوی سے صحبت نہ کی ہو، اور اس سے پہلے ہی طلاق یا اس کی وفات ہو جائے، تو کیا یہ عورت اس کے سوتیلے والد سے نکاح کر سکتی ہیں؟

جواب

خواہ شوہر نے صحبت کی ہو، یا نہ، بہر صورت، شوہر کی وفات یا طلاق دینے کے بعد اس کے سوتیلے والد سے، اس عورت کا نکاح ہو سکتا ہے، جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ (رضاعت و مصاہرت وغیرہ) نہ ہو، کیونکہ سوتیلہ والد حقیقی والد نہیں، اور سوتیلہ بیٹا حقیقی بیٹا نہیں، اور قرآن پاک میں حقیقی بیٹوں کی بیویوں کی ہی حرمت بیان ہوئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (وَ حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ) ترجمہ: اور (تم پر حرام کردی گئیں) تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں۔ (سورۃ النساء، پارہ 04، آیت 23) اسی لیے منہ بولے بیٹے کی بیوی حرام نہیں ہوتی، کہ وہ حقیقی بیٹا نہیں ہوتا۔ چنانچہ تفسیر جلالین میں ہے "وَحَلَائِلُ {أَزْوَاجُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ} بِخِلَافِ مَنْ تَبَنَيْتُمْ وَهُمْ فَلَكُمْ نِكَاحٌ حَلَائِلُهُمْ" ترجمہ: تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں تم پر حرام ہیں برخلاف منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے، کہ ان کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا تمہارے لیے جائز ہے۔ (تفسیر جلالین، صفحہ 288، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اوپر مذکور آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس سے معلوم ہوا کہ منہ بولے بیٹوں کی عورتوں کے ساتھ نکاح جائز ہے اور رضاعی بیٹے کی بیوی بھی حرام ہے کیونکہ وہ نسبی بیٹے کے حکم میں ہے اور پوتے پر پوتے بھی بیٹوں میں داخل ہیں۔" (صراط الجنان، ج 02، ص 192، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بحر الرائق کے حاشیہ منخت الخالق میں ہے "قال الرملي قالوا لا يحرم على المرء زوجة من تبناه لأنه ليس بابن" ترجمہ: علامہ خیر الدین ربلی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علمائے کرام نے فرمایا: جسے گود لیا ہوا اسکی زوجہ مرد پر حرام نہیں ہے کیونکہ وہ اس کا حقیقی بیٹا نہیں۔ (منخت الخالق علی بحر الرائق، جلد 3، صفحہ 101، مطبوعہ: بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں سوال ہوا "بکرنے اپنی عورت منکوحہ کو طلاق دے دی اور ایام عدت بھی گزر گئے اب بکر کا باپ سوتیلہ اس عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے اور وہ عورت بھی اپنے خسر سوتیلے سے رضامند ہے۔ موافق شریعت کے ان کا نکاح درست ہے یا نہیں؟" اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: "ہاں درست ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 194، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجيب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-5189

تاریخ اجراء: 24 محرم الحرام 1448ھ / 10 جولائی 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net